14 کیڑے مار ادویات زہر ہوتے ہیں

اس باب میں | صفحہ

اس باب میں	صفحہ
کیڑے مار ادویات صحت کے بہت سے مسائل کا سبب بنتے ہیں	252
بچے اور کیڑے مار ادویات	253
کیڑے مار ادویات سے بچوں کو محفوظ کرنا	254
کہانی: ایک گاؤں کیڑے مار ادویات کے زہر سے بچنے کی کوشش میں	254
کیڑے مار ادویات کے زہر کا علاج	256
مباحثے کے لئے نقشہ۔۔۔۔کیڑے مار ادویات ہمارے بدن میں کیسے داخل ہوتے ہیں	260
کیڑے مار ادویات کے طویل المیعاد اثرات	261
کیڑے مار ادویات کا زہر دوسری بیماریوں کی طرح معلوم ہوتا ہے	264
کہانی: ڈاکٹروں کے پاس بروقت جواب نہیں ہوتا	265
سرگرمی: جسم کا خاکہ	266
کیڑے مار ادویات کے اثرات کو کم کرنا	267
کیڑے مار ادویات اور خوراک	271
گھر میں کیڑے مکوڑوں کو کنٹرول کرنا	271
کیڑے مار ادویات اور ماحول	272
کیڑے مار ادویات کا مقابلہ کرنا	273
کیڑے مار ادویات کی تعلیم	274
کہانی: کاشتکاروں کی تنظیم برائے خود مختاری	274
سرگرمی: کیڑے مار ادویات کے حل کی خاکہ سازی	275
سرگرمی: کیڑے مار ادویات کے لیبلوں کو پڑھنا اور سمجھنا	276

کیڑے مار ادویات زہر ہوتے ہیں

کیڑے مار ادویات کیڑوں مکوڑوں، کترنے والے جانوروں اور غیر ضروری پودوں کو ختم کرنے والے کیمیکلز ہوتے ہیں لیکن ان ادویات سے بعض ضروری جاندار اور پودے بھی ختم ہو جاتے ہیں اور انسان بھی متاثر ہو جاتے ہیں۔ کیڑے مار ادویات بہت دور تک جاتے ہیں اور اسی طرح مٹی، ہوا اور پانی کو آلودہ کرنے کا سبب بنتے ہیں۔

اس باب میں کیڑے مار ادویات میں ہر قسم کے زہریلے ادویات کا مفہوم ادا کیا جاتا ہے۔ زائد جڑی بوٹیوں، کترنے والے جانوروں اور کیڑے مکوڑوں کو ختم کرنے والے کیمیکلز یا ادویات (کیمیاوی ادویات سے مراد زہریلے ادویات ہیں) بعض کاشتکاران ادویات کو استعمال کئے بغیر کاشتکاری کرتے ہیں اور بڑی حد تک کامیاب بھی ہوتے ہیں۔ اگر آپ ایسا کر سکتے ہیں تو آپ کے لئے بھی یہی بہتر ہے کہ آپ کسی بھی قسم کی ادویات استعمال کئے بغیر کاشتکاری کریں کیونکہ ان ادویات کا آپ کی صحت اور ماحول پر برا اثر پڑتا ہے۔ ''کیڑے مار ادویات کبھی محفوظ نہیں ہوتے'' لیکن وہ کاشتکار ادویات کے استعمال کے محفوظ طریقے اپنا سکتے ہیں جنہیں ہر حال میں ان ادویات کا استعمال کرنا پڑتا ہے۔

کیڑے مارادویات کیوں استعمال کئے جاتے ہیں

خوراک، کاشتکار، کھیت اور ماحول سب کے لئے کیڑے مارادویات مفید نہیں ہوتے۔ پس لوگ پھر یہ ادویات کیوں استعمال کرتے ہیں۔ ان ادویات کا استعمال اکثر مشینوں، آب پاشی کے نظام، مزدوروں اور حکومتی چھوٹوں (سبسڈیزی) کے ساتھ ساتھ کیا جاتا ہے تاکہ ایسی فصلیں پیدا کی جاسکیں جو سستی ہوں۔ کیڑے مارادویات ہر چیز کا خاتمہ کرتے ہیں اس کی وجہ سے فصلیں بھی خراب ہوسکتی ہیں اور فصلوں کی پیداوار میں کمی بھی واقع ہوسکتی ہے۔ چھوٹے کاشتکار سمجھتے ہیں کہ بڑے اداروں کے ساتھ مقابلہ کرنے کے لئے اُنہیں بھی ان کیمیکلز کا استعمال کرنا چاہیئے۔

جو غریب کاشتکار آج کی فکر میں ادویات استعمال کرتا ہے، اُس کا کل مزید خطرے میں پڑتا ہے۔ اس طرح کاشتکاری سے اُس کی صحت اور ماحول کو ناقابل تلافی نقصان پہنچتا ہے۔

وقت کے ساتھ ساتھ ان کیمیاوی ادویات کے نقصانات میں اضافہ ہوتا جاتا ہے۔ ہر سال ان ادویات کے استعمال سے کیڑے مکوڑے ان ادویات کے عادی ہو جاتے ہیں۔ (دیکھئے صفحہ 273)۔ کیڑے مارادویات اُن جانداروں کو بھی موت کے گھاٹ اتارتے ہیں جو فصلوں کی بڑھوتری اور نقصان دہ کیڑوں کو ختم کرنے میں معاون ہوتے ہیں۔ جب اس طرح ہوتا ہے تو یہ کیمیاوی ادویات مزید معاون ثابت نہیں ہوتے، فصلوں کی پیداوار کم ہوجاتی ہے اور کیڑے مکوڑے مرتے ہیں۔ اور کاشتکار خاندان غربت کے منہ میں چلے جاتے ہیں۔ کیمیاوی ادویات کی وجہ سے ہر سال سینکڑوں لوگ لقمہ اجل بنتے ہیں اور ہزاروں بیمار پڑ جاتے ہیں۔

ان ادویات کو تیار کرنے والی کمپنیوں کا دعویٰ ہے کہ ان کی پیداوار کی وجہ سے کاشتکار دنیا کو کھلانے کے قابل ہو جائیں گے۔ لیکن دراصل یہ کمپنیاں اپنی تجوریاں بھرنا چاہتی ہے اُن کا انسانوں کی خیر خواہی سے کوئی تعلق نہیں۔ کیمیاوی ادویات ظالم نظام کا ایک حصہ ہے جو چند لوگوں کو امیر اور تقریباً سب لوگوں کو بیمار بنا دیتا ہے۔

کیڑے مار ادویات کی کئی قسمیں ہیں

کیمیاوی ادویات کی کئی قسمیں اور نمونے ہیں۔ جنہیں مختلف ملکوں میں مختلف ناموں سے موسوم کیا گیا ہے۔ بعض ادویات پر بعض ملکوں میں زیادہ خطرناک ہونے کی وجہ سے پابندی لگائی جاتی ہے لیکن وہی خطرناک ادویات دوسرے ممالک میں بے خوفی سے فروخت کئے جاتے ہیں۔

یہ ادویات مختلف شکلوں میں تیار کئے جاتے ہیں۔ چھڑکاؤ کے لئے پانی کے ساتھ ملانے کے لئے۔ سفوف کی شکل میں چھڑکاؤ کے لئے ذرات کی شکل میں، تخم کے اوپر چھلکے کی شکل میں، اور کترنے والے جانوروں کو ختم کرنے کے لئے گولیوں کی شکل میں۔ مچھر بتی مچھروں کے لئے اور چوہے مار ادویات چوہوں کو مارنے کے لئے گھروں میں عام طور پر استعمال کئے جاتے ہیں۔ یہ کیمیاوی ادویات ڈبوں، بوتلوں، تھیلوں، بالٹیوں اور دوسرے برتنوں میں دستیاب ہوتے ہیں۔ یہ کیمیاوی ادویات خواہ کسی بھی برتن میں ہو، بہرحال زہر ہی ہوتے ہیں۔

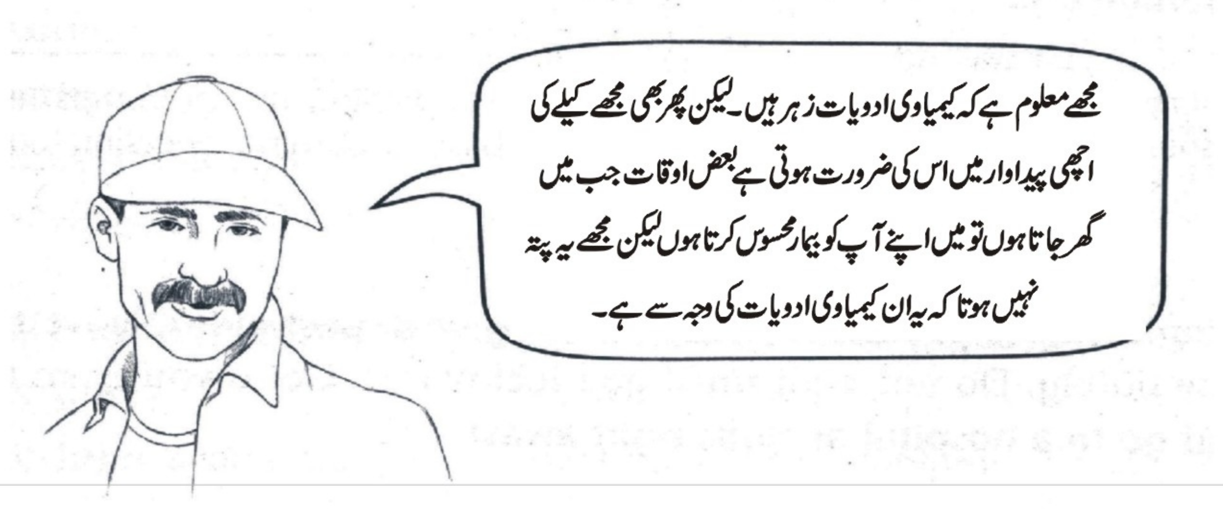

کیمیاوی ادویات صحت کے مسائل کا باعث بنتے ہیں

لوگ ان کیمیاوی ادویات کے خطرے میں ہوتے ہیں لیکن اُنہیں پتہ نہیں ہوتا۔ کاشتکار کے علاوہ ایسے دوسرے لوگ بھی خطرے میں ہوتے ہیں جن کا براہ راست کیمیکلز سے تعلق ہوتا ہے جیسے دھوبی، غلاظت دور کرنے والا وغیرہ وغیرہ۔ انہیں معلوم ہونا چاہئے کہ ان کے ماحول میں کیمیاوی ادویات موجود ہیں اور ان لوگوں کو کاشت کاری کی طرح احتیاطی اُصولوں پر عمل کرنا چاہئے۔

کیمیاوی ادویات کے اثرات کی علامات

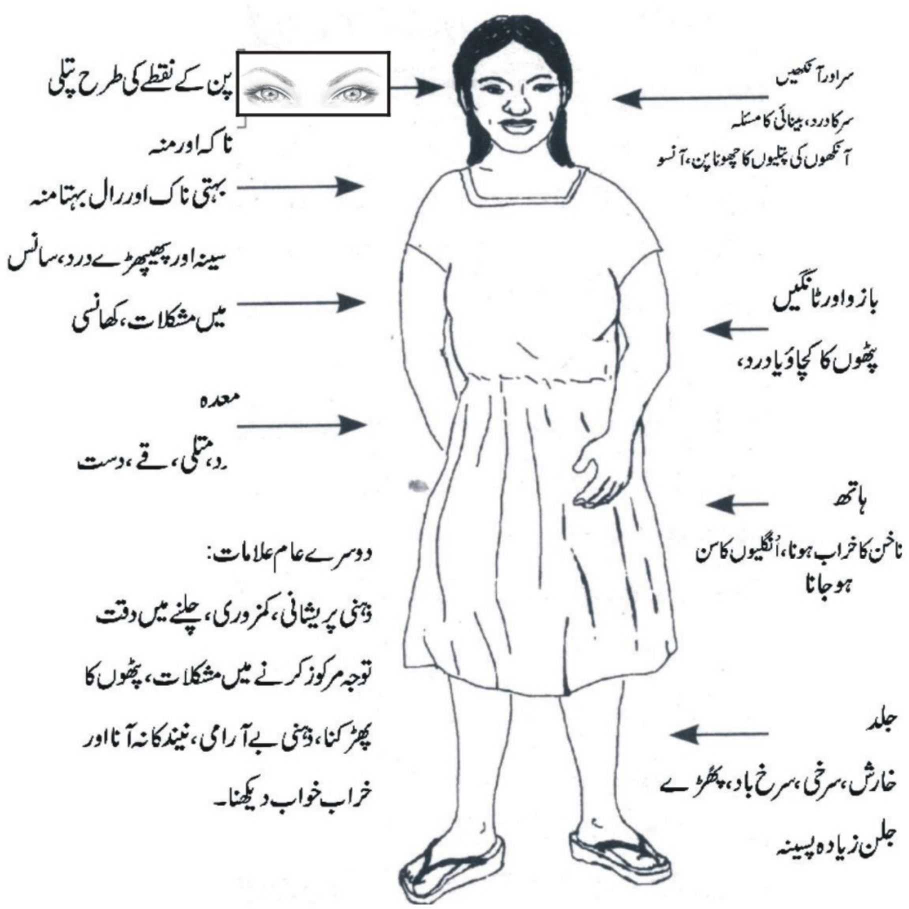

اگر آپ کیمیاوی ادویات کے ساتھ متعلق ہوں اور ان میں سے کسی مسئلے کا شکار ہوں تو فوراً کام چھوڑ دیں۔ مزید خراب ہونے کا انتظار نہ کریں۔ اور فوراً ہسپتال چلے جائیں۔

کیمیاوی ادویات سے شدید متاثر ہونے کی علامات: بے ہوشی، رفع حاجت پر قابو نہ رہنا، ناخنوں اور ہونٹوں کا نیلا ہونا، کانپنا۔

زیادہ سے متاثر ہونا موت کا باعث بن سکتا ہے۔

بچے اور کیمیاوی ادویات کی زہر آلودگی

کیمیاوی ادویات بڑوں کی نسبت بچوں کے لئے زیادہ خطرناک ہوتے ہیں۔ کیونکہ بچے چھوٹے ہوتے ہیں اوراب بڑھوتری کے مرحلوں سے گزر رہے ہوتے ہیں۔ وہ بہت کم زہر سے بیمار پڑ سکتے ہیں جو بڑوں کو نقصان نہ پہنچا سکے۔ زہر کی جتنی مقدار بڑوں کو بیمار کر سکتی ہے وہی مقدار بچوں کو ہلاک کر سکتی ہے۔

بچوں میں زہر آلودگی کے علامات

بہت کم مقدار کا زہر بچے کے سیکھنے اور پڑھنے کے عمل پر اثرا انداز ہو سکتی ہے۔ اس کے علاوہ سانس لینے میں مشکلات اور الرجی کا باعث بن سکتی ہے۔ جو بچے کو پوری عمر ستاتی رہے گی۔

بچوں میں زہر آلودگی کی عام علامات یہ ہیں:

- تھکاوٹ
- کھانسی کے دورے
- دست
- جھٹکے
- معدے کا درد
- لرزہ (کانپنا)
- جلد پر سرخ داغ
- بے ہوشی

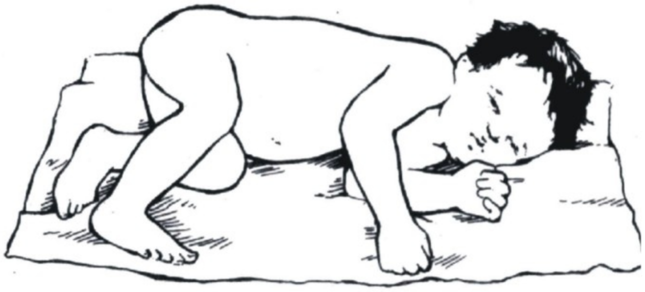

جو علامات مہینوں یا سالوں بعد ظاہر ہوتی ہیں وہ یہ ہیں:

- الرجی
- کینسر
- سانس لینے میں دقت
- دوسرے مسائل
- سیکھنے کے عمل میں مشکلات
- کم رفتار نشوونما

کیمیاوی ادویات پیدائشی نقائص کا باعث بھی بن سکتے ہیں۔ (دیکھئے صفحہ 324)، زہریلے کیمیکلز کے نقصانات کے متعلق مزید پڑھئے صفحہ 322)

زہریلے کیمیکلز سے بچوں کو محفوظ کرنا

بچوں کو کیمیاوی ادویات سے دور رکھنا چاہیۓ۔ بچوں کو ان ادویات کے برتنوں کھیلنا، انہیں استعمال یا انہیں چھونا نہیں چاہیۓ۔

- کھیت کے اندر اوزار سے نہیں کھیلنا چاہیۓ جو ان ادویات کو چھڑکانے کے لئے استعمال کیئے جاتے ہیں۔
- آب پاشی یا نکاسی نالوں اور نہروں میں نہیں تیرنا چاہیۓ۔
- ایسے کھیتوں میں داخل نہیں ہونا چاہیۓ جن میں حال میں کیمیاوی ادویات استعمال کیئے گئے ہوں۔

بڑے، بچوں اور گھر میں داخل ہونے سے پہلے اپنے ہاتھ، کام کے کپڑے اور جوتے دھوئیں۔

- بچوں کے کپڑے بڑوں کے کپڑوں سے الگ دھوئیں۔
- پھلوں اور سبزیوں کو کھانے کے سے پہلے اچھی طرح دھوئیں۔
- گھر میں کیمیاوی ادویات کے استعمال سے پرہیز کریں۔
- زہریلے ادویات کے برتن ارو دیگر اوزار بچوں کی پہنچ سے دور رکھیں۔

ایک گاؤں کیڑے مار ادویات کی زہر کے خلاف کوشاں :- بھارت کے علاقے کرالا کے ایک گاؤں میں لوگوں کا خیال تھا کہ اُن پر ایک آفت نازل ہوئی ہے، نوجوانوں کو خطرناک بیماریاں لاحق تھیں جیسے مرگی، دماغی امراض اور کینسر۔ لڑکوں اور لڑکیوں کی نشوونما متاثر تھی بہت سی خواتین تولیدی صلاحیتوں سے محروم تھیں۔ جبکہ بہت سے بچوں میں پیدائشی معذوری تھی۔ یہ سب بیماریاں ایک آفت ہی تھیں؟

یہ گاؤں ایک قسم کے درخت کی پیداوار کے لئے مشہور تھا۔ بہت سال پہلے جس کمپنی کے ساتھ ان درختوں کا ٹھیکہ تھا اُس نے ان درختوں پر ایک قسم کا سپرے کیا جسے Endosulfan کہا جاتا ہے۔ جب سے اس زہریلے دوائی کا استعمال شروع ہوا علاقے سے مینڈک، مچھلی اور شہد کی مکھی غائب ہوگئی۔ بہت سے لوگوں کا خیال تھا کہ یہ Endosulfan کی وجہ سے ہوا لیکن وہ اسے ثابت نہیں کر سکتے تھے۔ شری پیدرا ایک مقامی کسان اور صحافی تھا۔ اُس کے بچھڑے بھی پیدائشی طور پر معذور پیدا ہوئے۔ کیونکہ اس زہریلی دوائی کا استعمال اس کے کھیت کے قریب ہوتا تھا۔ اس صحافی کاشتکار نے ایک ڈاکٹر سے گفتگو کی جس نے لوگوں میں اسی طرح کے مسائل نوٹ کیئے تھے۔ بھارت بھر میں لوگوں سے خط وکتابت کے بعد معلوم ہوا کہ دوسرے علاقوں میں انہی مسائل کا سامنا ہے جو Endosulfan کے اثرات تھے۔

شری پیدر اور ڈاکٹر کی بات کی تصدیق ایک دوسری تنظیم نے کی۔ لوگوں میں خبر پھیلی کہ آفت Endosulfan کے استعمال کی وجہ سے نازل ہوئی ہے۔ لوگ زہریلے دوائی کے مراکز میں جمع ہوئے اور دوائی کو روکنے کا مطالبہ کیا۔ دوائی کی فیکٹری، سرکاری افسران اور کچھ دیگر متعلقہ لوگوں نے Endosulfan کے ان اثرات کو تسلیم کرنے سے انکار کیا۔ ریاستی حکومت نے کرالا میں Endosulfan پر پابندی لگائی۔ لیکن زہریلی دوائی کی فیکٹری نے دلائل دیے کہ یہ Endosulfan کی وجہ سے نہیں ہوا ہے۔ فیکٹری نے سائنسدانوں اور ڈاکٹروں کو رشوت دی تا کہ وہ Endosulfan کے محفوظ ہونے کی تصدیق کریں۔ اور جلد ہی اس دوائی کا استعمال دوبارہ شروع ہوا۔

کاشتکاروں، ڈاکٹروں اور گاؤں والوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ اس مسئلے کا بغور جائزہ لے آخر کار حکومت لوگوں سے متفق ہوئی کہ Endosulfan زہر ہے۔ بھارت کے اُس حصے میں اس روئی کے استعمال پر ہمیشہ کیلئے پابندی لگائی گئی۔

لیکن Endosulfan کا استعمال بھارت کے دوسرے حصوں اور دوسرے ممالک میں اب بھی کیا جاتا ہے۔ قانون کا کہنا ہے کہ بعض جگہوں میں یہ زہر ہے جبکہ بعض جگہوں میں اس کا استعمال غیر نقصان دہ ہے Endosulfan کی طرح زہر پر پابندی اُس وقت لگائی جاسکتی ہے جب لوگ جمع ہو کر حکومت پر دباؤ ڈالیں گے۔

کیڑے مار ادویات سے پیدا ہونے والا زہر کا علاج

زہر آلودگی کا علاج:۔

دوسرے زہریلے مواد کی طرح، کیڑے مار ادویات کی زہر آلودگی کی مختلف شکلیں ہیں: مثلاً جلد اور آنکھوں کے ذریعے منہ کے ذریعے نگلنے سے، یا سانس کے ذریعے۔ ہر قسم کی زہر آلودگی کے لئے مختلف علاج کی ضرورت ہوتی ہے۔

جلد کے ذریعے زہر کا اندر جانا: اکثر زہر آلودگی جلد کے ذریعے ہوتی ہے جب اسے ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جایا جاتا ہے تو یہ زہریلی دوائی بدن پر بہہ جاتی ہے۔ یا فصل پر چھڑکاؤ کے وقت، یا جس پر چھڑکاؤ کیا گیا ہو اُس فصل کو چھونے سے یا دوائی تیار کرتے وقت چھینٹے اُڑنے سے۔ یا جب آپ اُن کپڑوں کو دھوتے ہوں جو زہریلی دوائی میں لتھڑی ہوئی ہو۔ جلد کے ذریعے جب یہ زہریلی دوائی بدن میں داخل ہوتی ہے تو پہلی علامت یہ ہوتی ہے کہ جسم پر سرخ داغ یا جلن پیدا ہوتی ہے۔ چونکہ جلد کے یہی مسائل دوسری وجوہات کی بناء پر بھی ہوتے ہیں جیسے الرجی، کیڑے مکوڑوں کا کاٹنا وغیرہ۔ تو اس لے یہ جاننا مشکل ہوتا ہے کہ آیا یہ جلن یا سرخ باد زہریلی دوائی کی وجہ سے ہوتی ہے یا کسی دوسری وجہ سے۔ دوسرے مزدوروں سے بھی بحث کریں کہ کیا انہیں بھی انہی مسائل کا سامنا ہے۔ اگر آپ زہریلی دوائی کا استعمال کر رہے ہو اور آپ کو جلد کا کوئی مسئلہ درپیش ہو جائے تو بہتر یہ ہے کہ آپ یہ سوچیں کہ یہ اس دوائی کا کیا دھرا ہے۔

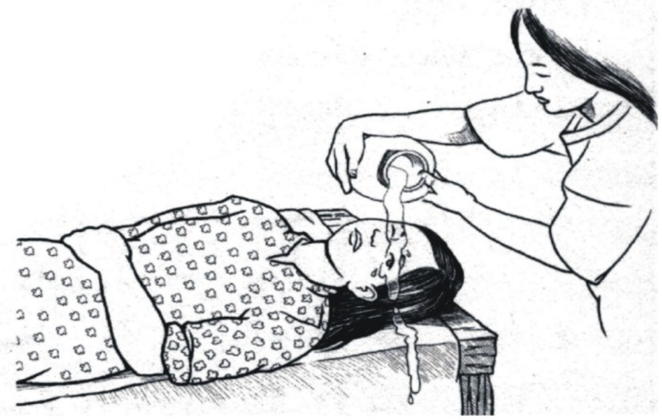

علاج:۔ اگر آپ یا کسی کے بھی جسم پر یہ زہریلی دوائی لگ جائے تو

- جس کپڑے پر لگی دوائی ہو، فوراً ہٹا دیں۔
- دوائی کو فوراً صابن اور ٹھنڈے پانی سے دھوئیں۔
- اگر دوائی آنکھوں میں گئی ہو تو پندرہ منٹ تک آنکھوں کو دھوتے رہے۔
- اگر کیڑے مار دوائی سے جلد جل گئی ہو تو،
- ٹھنڈے پانی سے اسے دھوئیں
- زخم کو نہ چھیڑے
- اس پر لوشن، تیل یا مکھن نہ ملے
- دانے ابلے وغیرہ نہ توڑے
- ڈھیلی جلد کو رہنے دے۔
- اگر جراثیم سے پاک پٹی دستیاب ہو تو زخم پر لگائے

اگر درد ختم نہ ہو رہا ہو تو ڈاکٹر سے رجوع کریں۔ اپنے ساتھ زہریلی دوائی کے برتن پر لگے ہوئے لیبل یا ویسے ہی دوائی کے نام لا کر ڈاکٹر کو دکھائیں۔

کیڑے مار دوائی آپ کی جلد، بالوں اور کپڑوں سے چپک سکتی ہے اور آپ کو دکھائی بھی نہیں دے گی، اس لئے استعمال کے بعد صابن سے صفائی کریں۔

جب کیڑے ماردوائی نگلی جائے

کھانے ، پینے اور کھیت میں سگریٹ نوشی کے ذریعے دوائی نگلی جا سکتی ہے۔ بچے زہریلی دوائی کھا یا پی سکتے ہیں۔خصوصاً جب یہ دوائی بچوں کی پہنچ میں ہو یا ایسے برتنوں میں ہو جو خوراک کے لئے بھی استعمال کئے جاتے ہوں۔

زہر آلودہ خوراک آپ کو دیر بعد بھی بیمار کر سکتا ہے۔

علاج: جب زہریلی دوائی نگلی جائے تو:

- اگر شخص بے ہوش ہو تو اسے ایک جانب لٹائیں اور یقین کرلیں کہ وہ سانس لے رہا ہے۔
- اگر وہ سانس نہیں لے رہا ہے تو اُس کے منہ میں منہ رکھ کر سانس دے تا کہ اُس کی سانس بحال ہو جائے۔اس طرح آپ کی زہر آلودگی کا بھی خطرہ ہو سکتا ہے،اس لئے آپ منہ پر کوئی کپڑا وغیرہ رکھ دیں جس کے درمیان میں سوراخ ہو۔(دیکھئے صفحہ 557)
- زہریلی دوائی پر لگے لیبل کو فوراً پڑیں۔لیبل سے معلوم ہوگا کہ آیا اُس شخص سے اُلٹی کروانی چاہئے یا نہیں۔
- اگر آدمی میں پینے کی صلاحیت ہو تو اُسے بہت سارا صاف پانی پلائیں۔
- ڈاکٹر سے رجوع کریں۔اگر دوائی کا لیبل اور نام دستیاب ہو تو اپنے ساتھ ڈاکٹر کے پاس لے جائیں۔

اگر لیبل پر وصاحت موجود ہو تو اس پر عمل کریں۔اگر لیبل پر اُلٹی کروانے کی اجازت نہ ہو تو زہر آلودہ شخص سے اُلٹی نہ کروائیں۔جب زہریلی دوائی میں گیسولین ، زائلین، مٹی کا تیل یا دوسرے پیٹرولیم والے مواد ہو تو اُلٹی نہ کروائیں۔اس سے مسئلہ مزید سنگین ہو جائیگا اگر شخص بے ہوش ہو یا کانپ رہا ہو تو اسے نہ ہلائیں اور نہ اُس سے اُلٹی کروائیں۔

اگر آپ کو یقین ہو کہ اُلٹی کروانے کی ضرورت ہے تو اُس شخص کو درجہ ذیل چیزیں دیں:

- ایک گلاس زیادہ نمک ملا پانی
- دو چمچ ایسے قابل خوراک پسا ہوا پودا جو خوشبودار ہو جیسے پودینہ، یا کوئی بھی مقامی جڑی بوٹی۔
- اُس کے بعد ایک یا دو گلاس ٹھنڈا پانی پلائیں۔

شخص کو ہلاتے رہنے سے اُلٹی کروانے میں آسانی ہوتی ہے۔لکڑی کا کوئلہ کھلانے سے معدے میں موجود زہر آسانی سے جذب ہو جائے گا۔

آدھا کپ تابکاری لکڑی کا کوئلہ یا ایک کپ پسا ہوا لکڑی کا کوئلہ گرم پانی کے ساتھ ایک بڑے گلاس یا مرتبان میں ملائیں۔ جلی ہوئی لکڑی سے پسا ہوا کوئلہ بنائیں، جلی ہوئی روٹی سے بھی بنایا جاسکتا ہے۔ یہ تابکاری کوئلے کی طرح موثر نہیں ہوتا لیکن پھر بھی مفید ہی ہوتا ہے۔ اس کوئلے کی اینٹیں یا بڑی گولیاں استعمال نہ کریں کیونکہ یہ زہر ہوتا ہے۔

مریض کی اُلٹی کے بعد (یا اگر وہ اُلٹی نہ بھی کرے) آپ زہر کے پھیلاؤ کو درجہ ذیل مشروب سے آہستہ کرسکتے ہیں:

- ایک انڈی کی سفیدی یا
  گائے کے دودھ کا ایک گلاس

دودھ زہر کا اثر ختم نہیں کرتا بلکہ زہر کے پھیلاؤ کی رفتار آہستہ کرتا ہے۔ اگر کوئی زہریلی دوائی نگلے اور اُس کے معدے میں درد نہ ہو تو وہ Sorbitol یا Magnesium Hydroxide کھا سکتا ہے۔ ان دوائیوں سے دست ہوجاتا ہے جس کے ذریعے زہر جسم سے نکل جاتا ہے۔

اٹروپائن (Atropine) کب استعمال کیا جائے؟:۔ اٹروپائن خاص قسم کی زہریلی دوائیوں Carbonates اور Organophosphates کے علاج کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ اگر زہریلی دوائی کے لیبل پر اٹروپائن کے استعمال کا لکھا گیا ہو یا اس پر یہ لکھا گیا ہو کہ یہ دوائی ''Cholinesterase inhibitor'' ہے تو پھر اٹروپائن استعمال کریں۔ ورنہ استعمال نہ کریں۔

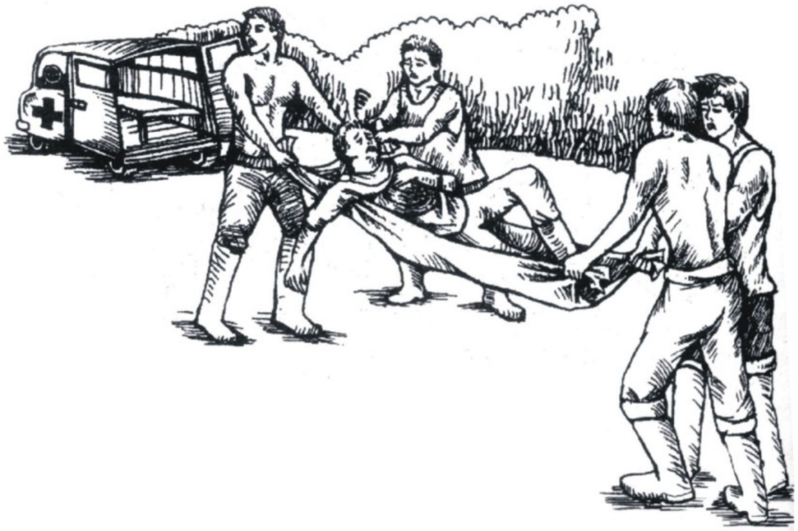

اٹروپائن زہر کے اثرات کو ختم نہیں کرتا بلکہ اس کے پھیلاؤ کو آہستہ کردیتا ہے۔ سپرے کرنے سے پہلے اٹروپائن ہرگز استعمال نہ کریں

نوٹ: مریض کو درجہ ذیل دوائیاں نہ دیں

خواب آور گولیاں ، مارفین (Morphine)، Barbiturates، phinothiazenes، Aminophylline یا کوئی بھی ایسی دوائی سانس کی رفتار کم کردیتی ہے کیونکہ اس سے سانس بالکل رک سکتی ہے۔ ہر وہ کاشتکار جو کیڑے مار ادویات کو استعمال کرتا ہے، اُس کے پاس ''ایمرجنسی تھیلی'' ہونی چاہئے۔ تاکہ زہر آلودگی کی صورت میں اُسے استعمال کیا جاسکے۔ ایمرجنسی تھیلی میں شامل کرنے کے اوزار کے متعلق پڑھئے صفحہ 546)

جب کیڑے مار دوائی سانس کے ذریعے داخل ہو جائے

جب زہریلی دوائی ہوا میں چھوڑی جائے تو ہم ناک یا منہ سے سانس لینے کے ذریعے اسے جسم میں داخل کر دیتے ہیں۔ جب یہ دوائی پھیپھڑوں میں پہنچ جائے تو پھر خون کے ذریعے سیکنڈوں کے حساب سے پورے جسم میں پھیل جاتی ہے۔ چونکہ بعض دوائیوں کی بو نہیں ہوتی اس لئے ہوا میں اس کی پہچان مشکل سے ہوتی ہے۔ ہوا میں شامل ہونے والی مشہور زہریلی دوائیوں میں ایروسول (Aerosol)، Fumigants، Fogger وغیرہ ہیں۔ جب یہ دوائی استعمال کی جاتی ہو، ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جائی جاتی ہو یا آپ اس کے ذخیرے میں کام کر رہے ہوں تو اسے سانس کے ذریعے اندر کرنے کے امکانات ہوتے ہیں۔

اگر آپ کو شک ہو، تو نکل جائیں

زہریلی دوائی کے ذرات ہوا میں میلوں تک سفر کر سکتے ہیں۔ اس لئے یہ کیمیاوی زہر گھروں میں بڑی آسانی سے داخل ہو سکتا ہے۔ اگر آپ کو شک ہے کہ آپ نے سانس میں کچھ ذرات اندر کھینچے ہیں تو فوراً وہاں سے نکل جائیں مزید خراب ہونے کا انتظار نہ کریں۔

علاج: اگر کوئی سانس کے ذریعے زہریلی دوائی نگلے تو:

- متاثرہ شخص کو وہاں سے فوراً نکال دیں۔ خاص کر جب کوئی بند جگہ ہو۔
- تازہ ہوا دستیاب کریں۔
- سانس میں آسانی پیدا کرنے کے لئے کپڑے ڈھیلے کریں۔
- سر اور کندھے اوپر کی طرف اُٹھا کر بیٹھ جائیں۔
- متاثرہ شخص کو ایک جانب لٹائیں اور دیکھیں کہ آیا وہ سانس لے رہا ہے؟
- اگر سانس نہیں لے رہا ہے تو منہ میں منہ ڈال کر سانس لینے کو یقینی بنائیں۔ (دیکھئے صفحہ 557) ڈاکٹر سے رجوع کریں۔ اپنے ساتھ دوائی کا لیبل یا نام لے جائیں۔

مباحثے کے لئے نقشہ ! جسم میں زہریلے ادویات کیسے داخل ہوتے ہیں؟

مباحثے کے سوالات:

- جو کچھ یہ شخص کر رہا ہے کس طرح زہریلی دوائی اُسے نقصان پہنچا سکتی ہے؟
- اپنے آپ کو کیسے محفوظ کر سکتا ہے؟
- اُس کی حرکات اور عمل کی وجہ سے اور کیا نقصان ہو سکتا ہے؟
- اپنے آپ کی حفاظت کے لئے یہ شخص وہ کچھ کیوں نہیں کرتا جو کچھ وہ کر سکتا ہے؟

کیڑے مارادویات کے طویل المیعاداثرات

جب ان زہریلی دوائیوں کے ساتھ ہفتوں، مہینوں اور سالوں کا تعلق پیدا ہوجائے تو اس کے اثرات ظاہر ہونا شروع ہوجاتے ہیں۔ ایسا بھی ہوسکتا ہے کہ کئی سال بعد اس کی وجہ سے متعلقہ فرد بیمار ہونا شروع ہوجائے ، بڑے پانچ ، دس ، پندرہ ، بیس یا اس سے بھی زیادہ عرصے بعد بیمار ہوسکتے ہیں۔ بیماری کی علامت ظاہر ہونے کا انحصار بہت سی چیزوں پر ہے (دیکھئے صفحہ 321) بچوں میں یہ اکثر کم وقت لیتا ہے۔ بچہ کی پیدائش سے پہلے ہی بچہ بیمار ہونا شروع ہوسکتا ہے جب ماں حاملہ ہو اور زہریلی دوائیوں کا کام کرتی ہو۔

جب طویل مدت تک کوئی کیڑے مارادویات کا کام کرتا ہو تو اس کی بیماریوں کی تشخیص کرنا بہت مشکل ہوتا ہے۔ زیادہ عرصے تک زہریلے ادویات کا کام کرنے سے زیادہ خطرناک بیماریاں لاحق ہوسکتی ہیں جیسے کینسر، تولیدی نظام کا تباہ ہونا، جگر، دماغ اور جسم کے دوسرے حصوں کا ناکارہ ہونا۔

زہریلے ادویات کے طویل المیعاد اثرات کی پہچان اکثر مشکل ہوتی ہے کیونکہ کاشتکار مختلف قسم کے زہریلے ادویات وقتاً فوقتاً استعمال کرتے ہیں اور وہ ایک جگہ سے دوسری جگہ بھی منتقل ہوتے رہتے ہیں۔ جب کسی کو کینسر یا کوئی دوسری بیماری لگ جائے تو ڈاکٹر یا سائنسدان کہیں گے کہ یہ اتفاقاً ایسا ہوا ہے، غلاظت اور زہر آلودگی کی وجہ سے نہیں ہوا ہے۔ وہ کہیں گے کہ ہم زہریلے ادویات اور کیمیکلز پر الزام نہیں لگا سکتے۔ جو لوگ ان زہریلے کیمیکلز کا کاروبار کرتے ہیں وہ جھوٹ بھی بولیں گے کیونکہ وہ دوسروں کی صحت کی ذمہ داری لینا نہیں چاہتے، وہ اس طرح اس لئے کہتے ہیں کہ زہریلے کیمیکلز کی وجہ سے بیماریوں کی تشخیص مشکل ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ کیمیکلز کے ہاتھوں بیماری کے بننے میں کافی وقت لگتا ہے۔

جان کیلوں کے باغ میں کام کرتا ہے

اور دس سال بعد اسے کینسر ہوگیا

زہریلے ادویات کی طویل المعیاد بیماریوں کی علامات

زہریلے ادویات کئی خطرناک بیماریوں کا باعث بنتے ہیں ان بیماریوں میں سے چند یہ ہیں: وزن کا کم ہونا، مستقل کمزوری، مستقل یا خون بھری کھانسی، نہ بھرنے والا زخم، ہاتھ یا پاؤں کا بے حس ہوجانا، توازن میں بگاڑ، بینائی کا ختم ہوجانا، بہت تیز یا بہت آہستہ دل کی دھڑکن، طبیعت کا اچانک بدل جانا، ذہنی برہمی، حافظے کی کمزوری اور توجہ کے مرتکز ہونے میں دقت۔

اگر آپ کو ان میں سے کوئی بھی شکایت ہو تو ڈاکٹر سے رجوع کریں ساتھ ہی ڈاکٹر کو زہریلے ادویات کی تفصیل بھی بتائیں اگر ممکن ہو۔

زہریلے ادویات کے چند طویل المعیاد اثرات :۔ پھیپھڑوں کا ناکارہ ہونا: ان زہریلے ادویات کی وجہ سے مستقل کھانسی لگ سکتی ہے۔ جو کبھی ختم نہیں ہوتی۔ یہ دمہ یا پھیپھڑوں کے مرض کی علامت ہے۔ پھیپھڑوں کے طویل مرض کینسر کی شکل اختیار کرسکتا ہے۔ اگر آپ اپنے پھیپھڑوں میں بے آرامی محسوس کرتے ہیں تو سگریٹ نوشی ترک کریں۔ کیونکہ سگریٹ نوشی سے پھیپھڑوں کے مرض میں شدت آجاتی ہے۔

کینسر:۔ زہریلے ادویات کی وجہ سے کینسر بڑی آسانی سے لگ سکتا ہے۔ لیکن اس کا مطلب یہ نہیں کہ آپ چونکہ زہریلے ادویات کا کام کرتے ہیں اس لئے آپ کو کینسر ہوگا لیکن اس کا مطلب یہ ہے کہ چونکہ آپ زہریلے ادویات کا کام کرتے ہیں اس لئے آپ کو کینسر کا دوسرے لوگوں کی نسبت زیادہ خطرہ ہوگا۔ (کینسر کے متعلق مزید معلومات کیلئے دیکھئے صفحہ 327) زہریلے ادویات کے اجزاء کے ہزاروں قسم کینسر لگانے کے لئے مشہور ہیں۔ ان ادویات سے جو عام کینسر لگتا ہے وہ خون کا کینسر اور دماغ کا کینسر ہے۔

جگر کا ناکارہ ہونا:۔ جگر خون کی صفائی اور زہر سے نجات دلانے میں مددگار رہتا ہے۔ چونکہ زہریلے ادویات بہت طاقتور زہر ہوتے ہیں اس لئے جگر بھی بعض اوقات ان سے نجات نہیں پاتا، جب زہریلے ادویات کا کام مہینوں یا سالوں تک کیا جائے تو جگر ناکارہ ہوسکتا ہے۔

چونکہ الکوحل جگر کو ناکارہ کرسکتا ہے اس لئے الکوحل پینے سے زہر آلودگی، زیادہ خطرناک ہوسکتی ہے۔

ہیپاٹائٹس:۔ یہ جگر کی بیماری ہے اور زہریلے ادویات کی وجہ سے بنتی ہے اس بیماری کی وجہ سے متلی، اُلٹی بخار جلد کا زرد ہونا اور جگر کا مکمل خاتمہ ہوسکتا ہے۔

اعصابی نظام کا ناکارہ ہونا:۔ زہریلے ادویات اور دماغ اور اعصاب تباہ کرسکتے ہیں طویل عرصے تک زہریلے ادویات کے کام کرنے سے حافظے کی کمزوری ذہنی تناؤ، طبیعت میں تبدیلی اور توجہ کا عدم ارتکاز ہوسکتا ہے۔

جسم کے دفاعی نظام کا ناکارہ ہونا

بعض زہریلے کیمیکلز جسم کے دفاعی نظام کو کمزور کردیتے ہیں، جو بیماریوں کے خلاف جسم کو محفوظ رکھتا ہے، جب موسم کا دفاعی نظام بدغذائیت، زہریلے کیمیکلز یا ایڈز جیسی بیماری کی وجہ سے کمزور ہوجاتا ہے تو بیماری کا لگنا اور الرجی ہونا آسان ہوجاتا ہے اور اس کا علاج مشکل ہوجاتا ہے۔

ماں کا دودھ بہتر ہوتا ہے

زہریلے کیمیکلز اور تولیدی نظام

زہریلے ادویات اور کیمیکلز تولیدی نظام پر برے اثرات ڈالتے ہیں (دیکھئے صفحہ 325) یہ لوگوں کو بچوں کو پیدا کرنے کی صلاحیت ختم کرتے ہیں۔ یا بچوں کی درست نشوونما میں خلل ڈالتے ہیں۔ کیمیکلز عورت کے بدن میں داخل ہوتے ہیں جو بعد میں دودھ میں ظاہر ہوسکتے ہیں۔ دنیا بھر میں ایسے کیمیکلز بھی زیرِ استعمال ہیں کہ اُن کے اثرات اُن ماؤں کے دودھ میں بھی شامل ہوتے ہیں جنہوں نے زندگی میں کبھی زہریلے ادویات کا استعمال نہ کیا ہو۔ اگر آپ کو شک ہو کہ آپ کے دودھ میں زہریلے ادویات کا احتمال ہے، پھر بھی بچے کو ماں کا دودھ دینا چاہئے کیونکہ اس کا فائدہ پھر بھی نقصان سے زیادہ ہوتا ہے۔ ماں کا دودھ بچے کی صحت اور طاقت کے لئے بہترین غذاء ہے۔

تولیدی نظام پر زہریلے ادویات کے چند اثرات یہ ہیں:

بانجھ پن: بعض مرد بچے پیدا کرنے کے قابل نہیں رہتے جب وہ لمبے عرصے تک زہریلے ادویات کا کام کرتے ہیں کیونکہ وہ منی نہیں بنا سکتے۔

- پیدائشی نقائص: جب کوئی حاملہ عورت زہریلے ادویات کا استعمال کرے تو اس کا بچہ بھی خطرے میں ہوتا ہے۔ اور اسے نقصان پہنچتا ہے۔ پیدائش کے بعد اُسے بیماریوں اور معذوریوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے، مثلاً سیکھنے میں دقت، الرجی، یا اسی طرح صحت کے دوسرے مسائل۔ (پیدائشی معذوریوں کے لئے مزید پڑھیں صفحہ 324 پر)

کپڑوں پر زہریلے ادویات کسی کو بھی نقصان پہنچا سکتا ہے جو اسے چھوئے۔

ہارمون پیدا کرنے والے غدود کا ناکارہ ہونا: ہارمون ہمارے جسم کے کئی اعمال کو قابو میں رکھتے ہیں جیسے نشوونما اور تولید۔ جب کیڑے مار ادویات ہارمون پیدا کرنے والے غدود کو نقصان پہنچاتے ہیں تو اس کا اثر پیدائش و تولید کے نظام پر ہوتا ہے۔ اگر حاملہ ہونے سے پہلے بھی کوئی خاتون زہریلے کیمیکلز کا کام کرتی ہو، پھر بھی پیدائش میں مسئلہ ہوسکتا ہے یا بچہ مردہ پیدا ہوسکتا ہے۔

زہریلے ادویات کی زہر آلودگی دوسری بیماریوں کی طرح معلوم ہوتی ہے

کیڑے مار ادویات کی زہر آلودگی کی مختلف علامات ہوتی ہیں۔ جو علامات ملیریا، فلو، الرجی، اور پھیپھڑوں کی بیماریوں کی بھی ہیں اس لئے دونوں میں امتیاز کرنا بہت مشکل ہوجاتا ہے۔ اکثر کوئی ایک علامت نہیں ہوتی بلکہ کئی علامات اکٹھی ظاہر ہوتی ہیں۔ بعض اوقات تو زہر آلودگی کا پتہ بھی نہیں چلتا کیونکہ یہ علامات بہت آہستہ آہستہ ظاہر ہوتی ہیں۔

صحت کے کارکن کے لئے نوٹ

یہ معلوم کرنے کیلئے کہ مسئلہ یا بیماری زہریلے کیمیکلز کی وجہ سے ہوئی ہے، اُس سے کچھ سادہ سوالات پوچھیں جیسے

آپ کیسے جانیں گے کہ بیماری کیڑے مار ادویات کی وجہ سے ہوئی ہے

بعض اوقات آپ لوگوں سے گفتگو کے ذریعے بھی جان سکتے ہیں کہ فلاں بیماری ان زہریلے ادویات کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے جب کسی علاقے میں کوئی خاص زہریلے کیمیکلز استعمال ہوئے ہوں اور علاقوں کے کئی لوگوں کو ایک ہی بیماری لاحق ہوئی ہو تو اس کا مطلب یہ ہے کہ یہ بیماری زہریلی دوائی کی وجہ سے پیدا ہوئی ہے۔

ڈاکٹروں کے پاس ہر بات کا جواب نہیں ہوتا

نعیمہ (Strawberry) کے باغ میں کام کرتی تھی ایک دن اُس کے معدے میں درد اُٹھنے لگا اور اُس کی آنکھیں جلنے لگیں۔ وہ اپنے مالک کے پاس گئی اُس کے مالک نے اُسے کمپنی ڈاکٹر کے پاس بھیج دیا۔

جب وہ ڈاکٹر کے پاس پہنچی تو اُس کا رویہ کچھ اچھا نہیں تھا۔ نعیمہ کا خیال تھا کہ یہ سب کچھ شاید زہریلے ادویات کی وجہ سے ہوا ہے لیکن وہ بات ڈاکٹر کے سامنے کہہ نہ سکی، ڈاکٹر نے اس کے کام کے بارے میں بالکل نہیں پوچھا۔ ڈاکٹر نے اُس سے ایسے سوالات پوچھے کہ گویاں بیمار ہونا اُس کا اپنا قصور ہے:

آج آپ نے کیا کھایا ہے؟ کیا آپ سگریٹ نوشی کرتی ہیں یا شراب زیادہ پیتی ہیں؟ کل کام کے بعد آپ کیا کر رہی تھی؟ کیا آپ کی نیند پوری ہوئی ہے؟ سوالات کے اختتام پر ڈاکٹر نے اسے ٹوکا کہ وہ کاہل ہے اور کام کے دوران آرام کرنے کے بہانے ڈھونڈتی ہیں۔ اُس نے یہ بھی کہا کہ زیادہ شراب نوشی کی وجہ سے شاید یہ سب کچھ ہوا ہے۔

ڈاکٹر نے اُسے سر درد کے لئے کچھ گولیاں دیں۔ نعیمہ نے بادل نخواستہ گولیاں اُٹھائیں لیکن اسے ان گولیوں پر یقین نہیں تھا وہ گھر چلی گئی، ڈاکٹر سے ملاقات کے بعد اس کی حالت مزید خراب ہوگئی۔

نعیمہ کی حالت کیسے بہتر ہوسکتی تھی

اگر وہ اپنے ساتھ زہریلے ادویات کے نام یا لیبل لاکر ڈاکٹر کو دکھاتی تو شاید ڈاکٹر اُس کے بیمار ہونے کے اس پہلو پر بھی سوچتا۔ لیکن اگر وہ اس طرح بھی کرتی تو شاید اس کا علاج نہ ہو پاتا۔ کیونکہ یہ ڈاکٹر کمپنی ہی کیلئے کام کرتا ہے۔ اور کمپنی کے ڈاکٹر کمپنی کے مفاد میں اس بات کو تسلیم کرنے کیلئے تیار نہیں ہوتے کہ وہ یہ کہے کہ زہریلے ادویات بھی بیماری کا سبب بنتے ہیں۔ زہریلے ادویات کی وجہ سے پیدا ہونے والی بیماریوں کا علاج بہت مہنگا ہوتا ہے۔ کمپنی پرانے ملازموں کے علاج سے نئے ملازموں کو رکھنے پر زیادہ ترجیح دے گی۔

نعیمہ دوسرے ڈاکٹر کے پاس بھی جاسکتی تھی۔ لیکن ایک تو دوسرے ڈاکٹر کے پاس جانا مہنگا پڑتا دوسرے ڈاکٹر کے پاس جانے میں زیادہ وقت لگتا۔ نعیمہ کی کے دیگر مزدور ساتھیوں کیلئے ضروری ہے کہ وہ بیماری سے بچنے کے لئے اکٹھے ہوکر تبدیلی کے لئے کام کریں۔

جسم کا خاکہ:

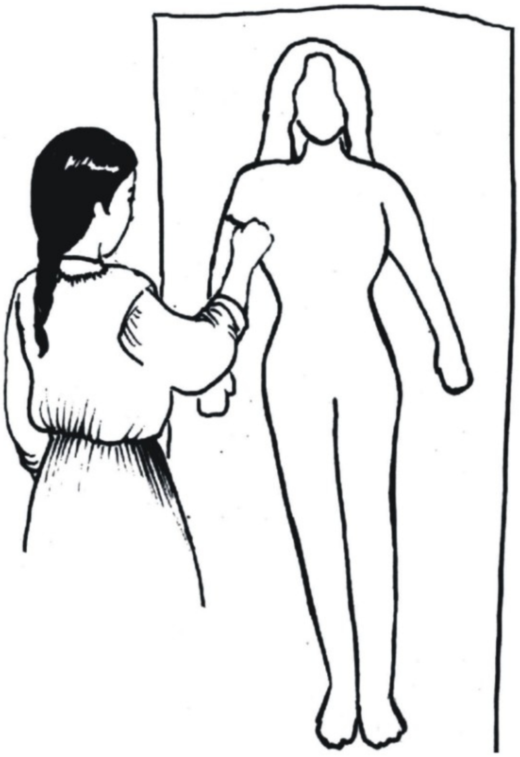

یہ سرگرمی لوگوں کے تجربات کے تبادلے میں معاون ہے کہ زہریلے ادویات کس طرح صحت پر اثر ڈالتے ہیں۔ جسم کا خاکہ بنا کر متاثرہ حصوں پر نشانات لگائیے اس طرح لوگوں میں عام خطرات کے بارے میں مباحثہ شروع ہوجائے گا۔

وقت: ایک گھنٹہ

موان: ایک بڑا کاغذ، قلم یا پنسل، لیس دار پٹیاں یا کیلیں۔

1) جسم کا خاکہ بنائیں، انسان جتنا بڑا کاغذ بنائیں یا چھوٹے چھوٹے کاغذ اکٹھے کریں۔ ایک شخص کاغذ پر لیٹ جائے اور دوسرا اس کے جسم کا خاکہ کھینچے، دیوار پر کاغذ پٹی سے چپکا دیں یا کیلوں سے ٹانک دیں۔ اگر آپ چاہے تو جسم کے دو خاکے بھی بنا سکتے ہیں ایک جسم کے اگلے حصے کا اور دوسرا جسم کے پچھلے حصے کا۔

2) جسم کے متاثرہ حصوں کی نمائش کرنا:۔ ہر شخص جسم کے اُن حصے پر نشان لگائے جو ساتھ ساتھ بتا بھی سکتا ہے مثلاً کیا یہ معدے کا درد تھا، جلد کی جلن تھی یا سر کی چکراہٹ تھی۔ بیماری کے لگنے کی وجہ بھی بیان کی جاسکتی ہے مثلاً کیا یہ گولی تھی؟ اضافی کام تھا یا نارمل۔ یا کوئی دوسری وجہ تھی؟

اگر گروپ بڑا ہو تو کوئی ایک مباحثے کی رہنمائی کریں۔ مباحثے کا رہنما جسم کے خاکے کے ہر نشان کے متعلق گفتگو کرسکتا ہے۔ اس مباحثے میں اہم چیز یہ ہے کہ اس میں جسم پر لگے نشانات فرضی نہیں ہوتے بلکہ موجودہ لوگوں کی اپنی کہانی اور اپنے تجربات ہوتے ہیں۔

3) گفتگو کیلئے سوالات پوچھئے، اگر کوئی شخص گفتگو کے اہم نکات ایک بڑے کاغذ پر اس طرح لکھا جائے کہ سب کو نظر آئے تو یہ مباحثے کے لئے بہت اچھا ہوگا۔ اگر ابتداء میں گفتگو ان تین سوالات پر مرتکز ہو تو بہت اچھا ہوگا، کیڑے مار ادویات کے کن اثرات کو لوگوں نے محسوس کیا ہے؟ ان اثرات کا پس منظر کیا ہے؟ کونسے ادویات نے یہ اثرات مرتب کئے ہیں۔؟

جسم کے خاکے میں متاثرہ حصوں کو دکھایا جاتا ہے، خاکے اور نوٹس آئندہ کیلئے بطور ریکارڈ رکھا جاسکتا ہے کہ کتنے لوگ کس وجہ سے بیمار پڑتے ہیں۔ اس کے بعد ان بیماریوں کی روک تھام اور گفتگو اور مباحثہ کیا جاسکتا ہے۔

زہریلے ادویات کے نقصانات کو کم کرنا

اگر آپ کیڑے مار زہریلے ادویات کا کام کرتے ہیں، تو انہیں بڑی احتیاط سے استعمال کریں۔ خواہ آپ مزدور ہیں یا کاشتکار اپنی صحت کا خیال خود رکھیں۔ اس طرح لوگوں اور ماحول کا خیال رکھنا بھی آپ کا فرض ہے۔ اپنے آپ اور اپنے ماحول کا خیال رکھنے کیلئے:

- کپڑے اور نقصان دہ چیز کو زہریلے ادویات استعمال کئے بغیر تلف کریں۔ (دیکھئے باب پندرہ اور سترہ)
- کیڑے مار ادویات کا کام اکیلے نہ کریں۔
- جس فصل کے لئے کیڑے مار ادویات تیار کئے گئے ہوں اُسی کے لئے استعمال کریں۔
- کم سے کم مقدار استعمال کریں، زیادہ استعمال کرنے کی کوشش نہ کریں، زیادہ دوائی ہمیشہ بہتر نہیں ہوتی۔
- مختلف زہریلی دوائیوں کو آپس میں ملائیں۔
- اپنے آپ اور دوسرے لوگوں سے دوائی دور رکھیں
- پانی کے ذخائر سے دوائی کو دور رکھیں۔
- جب موسم بارانی یا طوفانی ہو تو زہریلے ادویات استعمال نہ کریں۔
- آپ کے لباس کو آپ کو مکمل ڈھانپنا چاہئے۔
- زہریلے ادویات کو چھونے کے بعد اپنے چہرے، گردن اور آنکھوں کو نہ پونچھیں۔
- اپنے چہرے کو چھونے، کھانے اور پینے سے پہلے ہاتھ اچھی طرح دھولیں۔
- اپنے ناخنوں کو کاٹتے رہیں تا کہ اس میں زہریلی دوائی داخل نہ ہو۔
- حفاظتی لباس اور سامان کا استعمال کریں۔
- جس کھیت پر زہریلے ادویات کا چھڑکاؤ کیا گیا ہو، اُس میں اُس وقت تک داخل نہ ہو جب تک اس کا اثر ختم نہ ہو جائے۔
- زہریلے ادویات کے استعمال کے بعد ہاتھ اچھی طرح سے دھولیں۔

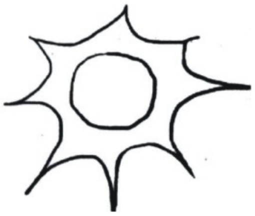

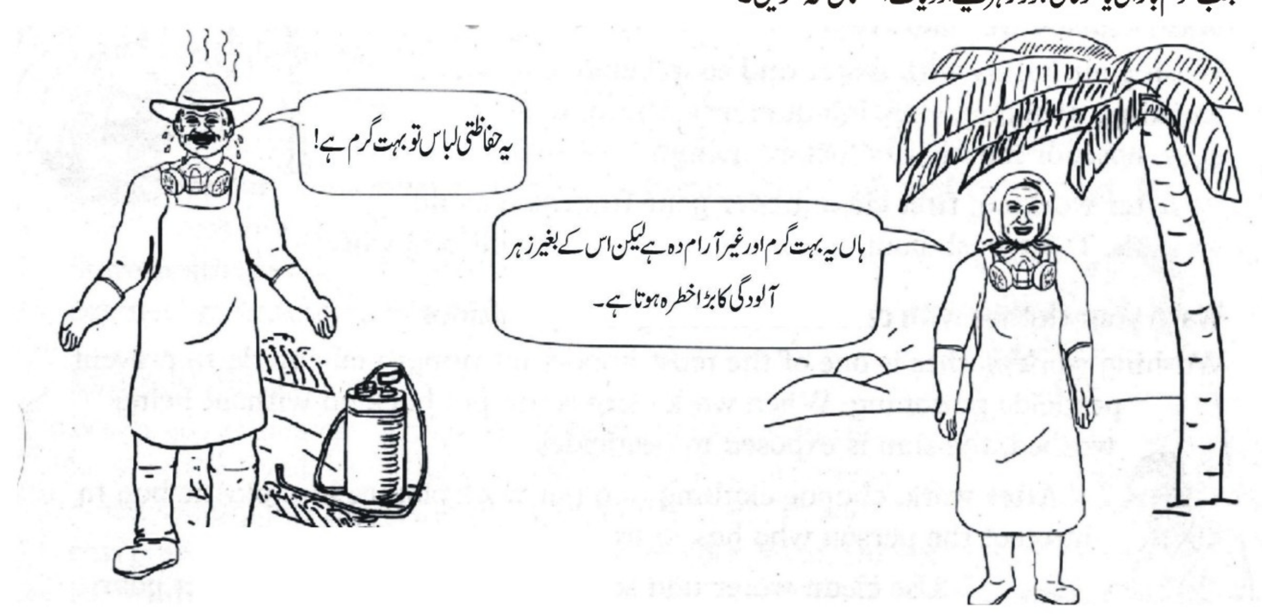

حفاظتی لباس غیر آرام دہ ہوگا لیکن یہ آپ کی جان بچا سکتا ہے:۔

حفاظتی لباس کے گرمائش سے بچنے کے لئے صبح سویرے یا عصر کے وقت سپرے کریں تا کہ دھوپ کی تپش نہ ہو۔ گرمی کی شدت سے بچنے کیلئے ٹھنڈے سایے میں آرام کریں اور بہت سارا صاف پانی پیئے۔ گرمی کی بیماری سے بچنے کے لئے کوئی طبی کتاب پڑھیں جیسے **Where There is No Doctor**

جب آپ کھیتوں میں کام کرتے ہیں:

اپنے کام کرنے کے اوزار کو درست کریں، استعمال کرنے سے پہلے اپنے اوزار س کا جائزہ لیں کہ آیا یہ درست حالت میں ہے۔ سارے برتن اور ضروری اشیاء دیکھیں تاکہ آپ پر ہر زہریلی دوائی نہ پڑے۔ پھٹے پرانے دستانے اور ٹوٹے ہوئے ڈبوں اور بوتلوں کو ہرگز استعمال نہ کریں۔ اگر آپ کے پاس ''ہوا صاف آلہ'' (Respirator) ہو تو اسے لگائیں اور ہر روز اس کی جالی تبدیل کر لیں۔

کھیتوں کے مالکوں کو دھونے دھانے کا پروگرام کرنا چاہئے:۔ اگر کھیت کے مزدور زہریلے ادویات استعمال کرتا ہے تو یہ زمین دار کی ذمہ داری ہے کہ وہ مزدوروں کے کپڑوں، ہاتھوں اور اوزار وغیرہ کی صفائی کے لئے پانی مہیا کریں۔ جس کے ساتھ صابن بھی موجود ہو۔

اپنے آپ کو اچھی طرح اور اکثر صاف کریں:۔ ان کاموں کرنے سے پہلے صابن اور پانی سے اچھی طرح ہاتھ دھوئیں، کھانے، سگریٹ نوشی، چیونگم یا پان نسوار وغیرہ، اپنے منہ، ناک اور آنکھوں کو چھونے اور بیت الخلاء جانے سے پہلے۔

زیادہ تر کاشتکاروں کو حفاظتی لباس میسر نہیں ہوتے۔ اس لئے یہ بھی ایک وجہ ہے کہ زہریلے ادویات کے اثرات مرتب ہوتے ہیں۔

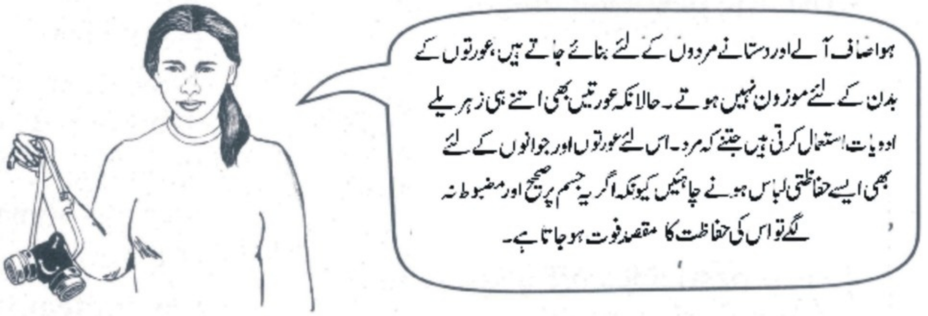

کام کے بعد اپنے ناخنوں کو صاف کریں۔ پھر ٹھنڈے پانی اور صابن سے پورا بدن صاف کریں۔

زہریلے ادویات کے استعمال کرنے کے بعد اپنے کپڑے دھوئیں:۔ زہریلے ادویات کی زہریلی آلودگی سے بچنے کے لئے ایک اہم ترین کام کپڑوں کا دھونا ہے۔ کپڑوں کو دھوئے بغیر پہنا جائے تو جلد کے ذریعے زہر آلودگی کا خطرہ ہو سکتا ہے۔ کام کے بعد کپڑے تبدیل کر کے تھیلی میں رکھیں۔ اپنے ہاتھوں کو محفوظ رکھنے کے لئے دستانے پہنیں اور کام کے بعد صابن اور پانی سے ہاتھ دھولیں۔ رواں پانی میں زہر آلودہ کپڑے نہ دھوئیں۔ ساکن پانی کے ذخیرہ میں کبھی زہر آلودہ برتن اور کپڑے وغیرہ نہ دھوئیں۔ زہر آلودہ پانی کو کھیت ہی میں واپس ڈال دیں، پانی کے ذخائر آلودہ نہ ہونے پائیں۔

کام کے کپڑے دوسرے کپڑوں سے ہمیشہ الگ دھوئیں۔

ایک وقت پر سب کپڑے اکٹھے نہ دھوئیں بلکہ مختلف وقتوں میں تھوڑا تھوڑا دھوتے رہے حتیٰ کہ ادویات کے داغ دھبے دُھل جائیں۔ دستانوں، جوتوں اور ٹوپی کو بھی پانی اور صابن سے دھوئیں۔

زہریلے ادویات کے چھڑکاؤ کی جگہ سے دھوئے ہوئے کپڑے ہمیشہ دور رکھ کر سکھائیں۔ اگر نزدیک کہیں زہریلے ادویات کا چھڑکاؤ ہو رہا ہو یا ہوائی جہاز کے ذریعے دوائی چھڑکی جا رہی ہو تو پھر کپڑے کھلی فضاء میں نہ سکھائیں۔ بیسن میں دوسرے کپڑوں کو دھونے سے پہلے بیسن کو تازہ پانی اور صابن سے صاف کریں۔ کام کے کپڑے دوسرے کپڑوں سے الگ رکھیں۔

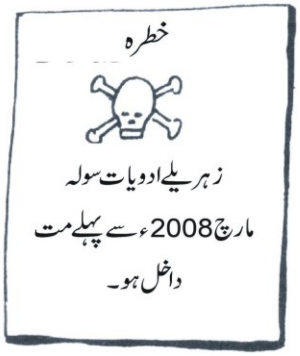

سپرے کے فوراً بعد کھیت میں نہ جائیں:۔ کھیت میں اُس وقت تک داخل نہ ہو جب تک دوائی خشک نہ ہو جائے اور ذرات بیٹھ نہ جائیں۔ زہریلی دوائی کا نام بھی معلوم کریں کہ کونسی دوائی چھڑکی گئی ہے۔ لیبل پر دی گئی ہدایات پڑھیں کہ کھیت میں جانا کب بہتر ہوگا۔ (دیکھئے صفحہ 276)

زہریلے ادویات کو رکھنا:۔

زہریلے ادویات کو خشک اور محفوظ جگہ رکھنا چاہئے۔ اکثر ان ادویات کو لمبے عرصے کے لئے برتنوں میں رکھا جاتا ہے جن برتنوں میں دوائی کی وجہ سے اکثر چھید ہو جاتی ہے۔ اگر عمارت کے قریب مردہ چوہے، پرندے اور دوسرے جانور پائے جائیں تو اس کا مطلب یہ ہے کہ دوائی برتن سے رس کر زمین اور پانی میں داخل ہو رہی ہے۔

زہریلے ادویات کو موزوں برتنوں میں رکھنا چاہئے:۔ ایسے زہریلے کو کبھی بھی ایسے برتنوں میں نہیں رکھنا چاہئے جو خوراک کے لئے استعمال کئے جاتے ہوں۔ برتنوں کو مضبوطی سے ڈھانپ کر سیدھا رکھنا چاہئے اور برتنوں کو ہمیشہ دیکھتے رہیں ایسا نہ ہو کہیں دوائی رس رہی ہو۔

زہریلے ادویات کے برتنوں کو کھانے پینے اور دھونے کے لئے کبھی استعمال نہ کریں

زہریلے ادویات کے برتن پر لیبل لگائیں:۔ اگر آپ زہریلے ادویات کی تھوڑی مقدار خریدیں اور دوسرے برتن میں رکھیں تو برتن پر لیبل لگائیں جس پر "خطرہ" لکھا گیا ہو اور جس پر کھوپڑی اور "کراس" ہڈیوں کی تصویر ہو۔ اس برتن کو دوسرے مقصد کے لئے استعمال نہ کریں۔ زہریلے ادویات کو تالا لگا کر خوراک سے کہیں دور رکھ دیں۔

زہریلے ادویات کو ایک جگہ سے دوسری جگہ احتیاط سے لے جائیں:۔

جب آپ زہریلے ادویات دوسری جگہ لے جاتے ہو تو انہیں ٹرک میں پیچھے رکھیں۔ اس کے برتن کو مضبوطی سے باندھ لیں تاکہ دوائی بہنے نہ پائے۔ سر پر یا خوراک کے برتن میں کبھی بھی دوائی نہ لے جائیں۔ بچوں کو زہریلی دوائی کے خریدنے اور لے جانے کی اجازت نہ دیں۔

زہریلے ادویات کے خالی برتنوں کو تلف کریں:۔ زہریلے ادویات کے برتنوں کو کھانے پینے کیلئے کبھی استعمال نہ کریں، ان ادویات کے پلاسٹک کو بارش میں بدن ڈھانپنے کے لئے کبھی استعمال نہ کریں۔ اچھا طریقہ یہ ہے کہ ایسے برتنوں میں سوراخ کر دیں تاکہ کوئی انہیں استعمال نہ کریں اور پھر انہیں زمین میں دفن کر دیں۔

زہریلے ادویات کو مکس کر کے چھڑکاؤ کے لئے تیار کرنا

حفاظتی لباس پہنیں:۔ جب آپ برتن میں چھڑکاؤ کے دوائی ڈال دیں تو حفاظتی لباس پہنیں جیسے دستانے اور پیش بند وغیرہ۔

نوٹ: ہاتھوں سے کبھی زہریلے ادویات کو مکس نہ کریں

محتاط رہیں:۔ زہریلے ادویات کی تھیلی وغیرہ کو تیز چاقو یا قینچی سے کاٹیں تاکہ ہوا میں اس کے ذرات منتشر نہ ہوں۔ چاقو یا قینچی پر لیبل لگائیں اور صرف اس مقصد کے لئے استعمال کریں۔ اگر آپ ان ادویات میں پانی ملاتے ہیں تو پانی کا پائپ ڈائریکٹ دوائی میں نہ رکھیں کیونکہ یہ لوگ پینے کے پانی کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ لیبل پر دی گئی ہدایات پر عمل کریں۔ صاف پانی کے قریب ادویات سے متعلقہ کوئی بھی چیز نہ دھوئیں۔

زہریلے ادویات کو اپنے منہ سے دور رکھیں

صرف کیڑے مار ادویات کے استعمال کے لئے۔

اگر کسی برتن میں ٹونٹی بند نہ ہو تو اسے منہ سے لگا کر پھونک نہ ماریں بلکہ کوئی پائپ استعمال کریں۔ اور پائپ کا جو سرا ٹونٹی میں دیا جائے اُس پر نشان لگایا جائے تاکہ آئندہ بھی وہی سرا ٹونٹی میں آ جائے۔ برتن سے زہریلی دوائی نکالنے کے لئے خمدار نلکی استعمال کریں۔ اور حتی الوسیع کوشش کریں کہ منہ میں زہر اندر نہ جائے۔ زہریلے ادویات کو کبھی بھی زبان سے نہ چکھیں۔ کھیت سے کوئی بھی چیز اُس وقت تک نہ کھائیں جب تک آپ اسے اچھی طرح دھو نہ لیں۔

زہریلے ادویات کو مکس کرتے وقت کبھی بھی خوراک نہ کھائیں۔ سگریٹ نوشی نسوار اور پانی پینے سے بھی گریز کریں جہاں زہریلے ادویات کا چھڑکاؤ ہو وہاں خوراک کے تمام برتنوں کو اچھی طرح ڈھانپ لیں، چونکہ تمباکو اور خوراک زہریلی دوائی جذب کرتی ہے اس لئے کام کے دوران اسے نہ لے جائیں۔

اگر زہریلے ادویات بہہ جائیں

بہی ہوئی دوائی کو صاف کرنے سے پہلے اپنے آپ کو اور قریبی پانی کے ذخائر اور دوسرے لوگوں کو محفوظ کرنے کو یقینی بنائیں۔ اگر اس کی صفائی کے ماہر لوگ موجود ہوں تو پھر خود صاف کرنے کی بجائے اُن کی خدمات حاصل کریں۔ صفائی کرنے سے پہلے ہمیشہ حفاظتی لباس پہنیں۔

خوراک پر زہریلے ادویات:

جن پھلوں اور سبزیوں پر زہریلے ادویات سپرے کیا جاتا ہے تو اُن پر خریدتے وقت بھی یہ زہریلے ادویات پڑے ہوتے ہیں۔ جانوروں پر بھی بعض مقاصد کے لئے سپرے کیا جاتا ہے جس کی وجہ سے گوشت، انڈے اور دودھ بھی زہر آلود ہو سکتے ہیں۔ یا اگر مال مویشی زہر آلودہ گھاس یا چارہ کھائے تو بھی گوشت، دودھ اور انڈوں کے زہر آلود ہونے کا خطرہ ہوتا ہے۔ جب انسان یا جانور اپنی خوراک کے ساتھ روزانہ تھوڑا تھوڑا زہر کھاتے ہیں تو یہ زہر اُن کے اجسام میں زیادہ ہوتا جائیگا، جس سے صحت کے مسائل پیدا ہو جاتے ہیں۔

جن پھلوں کی جلد نرم ہو جیسے پھل اور کھیرا تو انہیں کھانے سے پہلے چھیلنا چاہیئے

پھلوں اور سبزیوں سے زہریلے ادویات دھونے کے لئے صابن والا پانی استعمال کریں۔ یا نمک ملا پانی (ایک لیٹر پانی میں پانچ چمچ تک) یا سوڈا ملا پانی (ایک لٹر پانی میں ایک چمچ کھانے والا سوڈا) سے دھوئیں اور پھر تازہ پانی سے کنگالیں۔ جو خوراک کیڑے مار ادویات کے بغیر اُگائی جائے وہ خوراک کھانے والوں اور اُگانے والوں دونوں کے لئے صحت بخش اور محفوظ ہوتی ہے۔ بد قسمتی سے بعض علاقوں میں ایسی خوراک کا حصول بہت مشکل ہوتا ہے۔

(زہریلے ادویات کے بغیر فصل اُگانے کی تفصیل کیلئے دیکھئے باب پندرہ)

پتوں والی سبزیوں کے بیرونی حصوں کو نہ کھائیں جیسے گوبھی اور سلاد کیونکہ ان حصوں میں زہریلی دوائی زیادہ مقدار میں جمع ہوتی ہے۔

گھر میں کیڑوں مکوڑوں کو کنٹرول کرنا:۔ لوگ گھروں میں چوہوں، پسوؤں، چینوٹیوں، مکھیوں، تل چٹو، مچھروں، دیمکوں اور دوسرے کیڑوں مکوڑوں کے خاتمے کے لئے زہریلے ادویات استعمال کرتے ہیں۔ لیکن یہ زہریلے ادویات انسانوں کو بھی نقصان پہنچا سکتے ہیں کاشتکار تو اکثر کھیت میں استعمال ہونے والے ادویات گھروں میں بھی استعمال کرتے ہیں۔ لیکن بند کمروں میں ان زہریلے ادویات کا استعمال زیادہ خطرناک ہوتا ہے۔ بہتر یہ ہے کہ کھیت کی دوائی کھیت میں رہنے دی جائے اور گھر کے کیڑوں مکوڑوں کو کنٹرول کرنے کے لئے

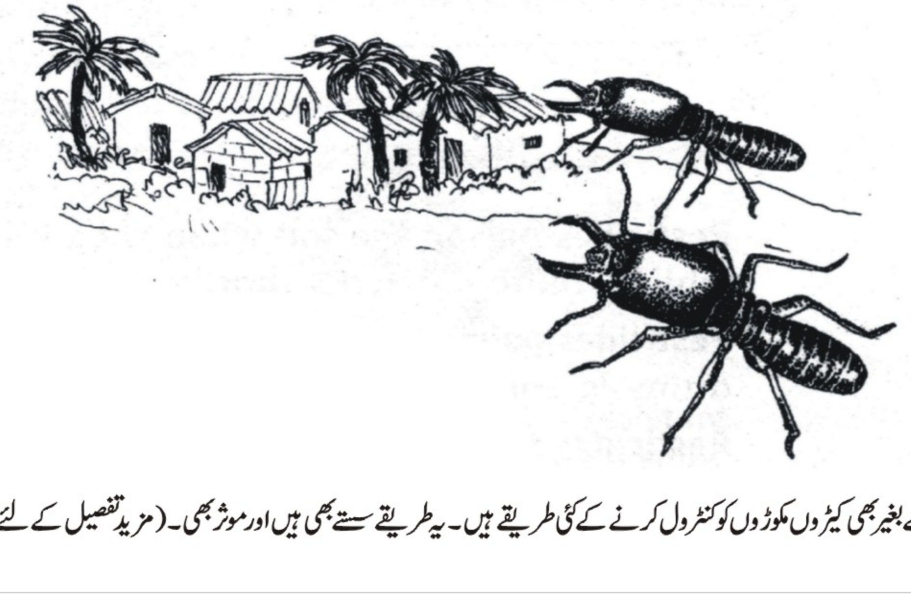

دوسرا طریقہ اختیار کیا جائے زہریلے ادویات کے بغیر بھی کیڑوں مکوڑوں کو کنٹرول کرنے کے کئی طریقے ہیں۔ یہ طریقے سستے بھی ہیں اور موثر بھی۔ (مزید تفصیل کے لئے دیکھئے باب 17)

اگر آپ زہریلے ادویات گھر میں استعمال کرتے ہیں تو:

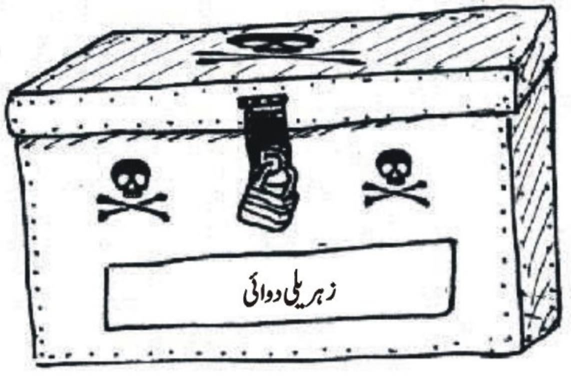

- لیبل پڑھ کر ہدایات پر عمل کریں۔
- بند کمروں میں ان ادویات کو استعمال نہ کریں۔ کھڑکیاں اور دروازے کھول کر رکھیں۔
- جن کیڑوں کیلئے دوائی تیار کی گئی ہو اُسی کے لئے اسے استعمال کریں۔
- زہریلے کیمیکلز کو بچوں کی پہنچ سے دور رکھیں۔
- بستروں پر چھڑکاؤ نہ کریں اور اگر کریں تو ان پر مت لیٹیں۔
- اشیائے خوردونوش کے برتنوں کے قریب زہریلی دوائی نہ چھڑکیں۔
- جس برتن پر نشان یا لیبل نہ ہو اُس میں زہریلے ادویات نہ رکھیں۔
- غیر مطلوبہ زہریلی دوائی کو احتیاط سے تلف کریں۔

زہریلے ادویات کے ماحول پر اثرات:۔ زہریلے ادویات صرف لوگوں اور جانوروں کو نقصان نہیں پہنچاتے بلکہ یہ ماحول کے دوسرے حصے پر بھی اثرات مرتب کرتے ہیں زہریلے ادویات جس طرح لوگوں کو نقصان پہنچاتے ہیں اسی طرح جانوروں کو بھی کھانے پینے اور سانس کے ذریعے متاثر کرتے ہیں۔ زہر اُن کے جسموں میں جمع ہوتا ہے جبکہ بڑے جانور چھوٹے جانوروں کو کھاتے ہیں تو زہر بھی بڑے جانور میں منتقل ہو کر زیادہ خطرناک ہوتا ہے۔

زہریلے ادویات مٹی کو زہریلا کرتے ہیں جب زہریلی دوائی کی وجہ سے غذائیت پیدا کرنے والے جانور جیسے حشرات، کیڑے اور بیکٹیریا مر جاتے ہیں جن کی وجہ سے زمین زندہ اور زرخیز ہوتی ہے تو مٹی زہریلی ہو جاتی ہے۔ زہریلے ادویات پانی کو بھی زہریلا کرتے ہیں جب یہ نالوں میں بہہ جاتے ہیں تو مچھلی اور پانی پینے والی مخلوق کو بھی نقصان پہنچتا ہے۔ زہریلے ادویات ہوا کو بھی زہریلا کر دیتے ہیں جب زہریلی دوائی ہوا میں اُڑتے ہیں یہ ادویات ہوا میں دور تک سفر کر سکتے ہیں۔

زہریلےادویات کے خلاف مزاحمت

ایسے کیڑے ہروقت موجود ہوتے ہیں جن کو زہریلے ادویات کچھ نقصان نہیں پہنچا سکتے۔ کیونکہ وہ یا تو مضبوط ہوتے ہیں یا اُن کے جسم میں زہریلی دوائی کے مقابلے میں دوسرے کیمیکلز ہوتے ہیں۔ جب ایسے کیڑوں کے بچے پیدا ہوتے ہیں تو اُن میں بھی یہی خاصیت ہوتی ہے۔ اسی طرح جب ایسے کیڑوں کی تعداد میں اضافہ ہوتا ہے تو کیڑے مار ادویات غیر موثر ثابت ہوتے ہیں۔

اس لئے کمپنیاں زیادہ زہریلی دوائی تیار کرتی ہیں ۔کاشتکار مہنگی اور زیادہ زہریلی دوائی خریدتے ہیں ، ہر سال کیڑے مقابلہ کرتے ہیں اور ہر سال کیمیکلز زیادہ زہریلے ہوتے جاتے ہیں اور کمپنیوں کو زیادہ منافع ہوتا رہتا ہے۔ جبکہ زہریلے ادویات کی وجہ سے چند سالوں تک فصلیں اچھی طرح اُگتی ہیں ۔لیکن درحقیقت یہ ادویات لوگوں، جانوروں، زمین، پانی اور فضاء کو زہر سے بھر دیتے ہیں۔ سب سے زیادہ فائدہ اُن کمپنیوں کو ہوتا ہے جو زہریلے ادویات تیار کرتی ہیں۔

کیڑے مار ادویات کی وجہ سے اکثر اچھے اور مفید کیڑے بھی مرجاتے ہیں۔ مثلاً شہد کی مکھی اور لیڈی بگ کبھی کبھار اس کی منہ میں آجاتے ہیں۔

کیڑے کس طرح زہریلے ادویات کا مقابلہ کرتے ہیں۔

زہریلے ادویات اکثر کیڑوں کو مار دیتے ہیں لیکن، بعض پھر بھی زندہ بچتے ہیں۔

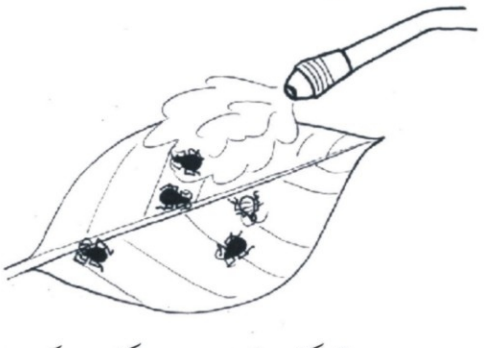

جو توانا کیڑے بچتے ہیں وہ دوسرے کیڑے پیدا کر دیتے ہیں۔

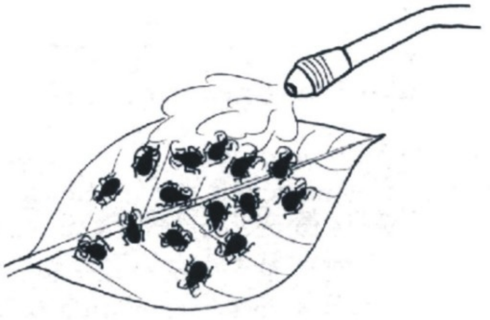

جلد ہی تمام کیڑے توانا ہوتے ہیں اور اُن کو زہریلے ادویات نقصان نہیں پہنچا سکتے۔

زہریلے ادویات کے بارے میں تعلیم وتربیت

اگر ہر کسی نے زہریلے کیمیاوی ادویات کا استعمال ترک کیا تو زہر آلودگی کی وباء ختم ہوجائے گی اور ہماری زمین، پانی اور ہوا بحال ہوجائے گی اگر ہمیں زہریلی ادویات کی تباہ کاریوں کا علم ہوجائے اور یہ سیکھ جائے کہ زہریلے ادویات کے بغیر فصلیں کیسے اُگائی جاتی ہیں تو ایسا یقیناً ہوسکتا ہے۔ سب سے پہلا اقدام اپنے گاؤں یا قصبے کے لوگوں کو جمع کرنا ہے اور اُنہیں زہریلے ادویات کو استعمال کئے بغیر فصلیں اُگانے کے تجربات سے آگاہ کرنا ہے۔ جب ایک بار لوگ جمع ہوجائے تو سب لوگ یہ فیصلہ کریں کہ آپ کے علاقے کے لئے سب سے اہم چیز کونسی ہے، کیا یہ ایک فرد کی صحت ہے؟ کیا زہریلے ادویات کی وجہ سے پانی کی زہر آلودگی ہے؟ کیا زہریلے کیمیاوی ادویات کا خرچ ہے؟ جب مسئلے کی شناخت ہوجائے تو پھر مقصد یا مقاصد کا تعین ہے۔ یہ بھی ہوسکتا ہے کہ لوگ زہریلے ادویات سے تحفظ کی تعلیم وتربیت کا آغاز کریں یا یہ کہ کیمیکلز کے بغیر کاشتکاری کیسے کی جاتی ہے۔

کاشتکاروں کی خودمختاری

بنگلہ دیش میں کسانوں کے ایک گروپ نے ایک پروگرام بنایا کہ وہ یہ دیکھیں کہ زہریلے ادویات کیا ہیں اور کون لوگ انہیں فروخت کرتے ہیں؟ اُن کا منشاء زہریلے ادویات کا محتاط استعمال تھا اور بچت کو کھیت پر صرف کرنا تھا۔ اُنہیں معلوم ہوا کہ اُن کا بینک ایک بڑے کارپوریشن (مون سنٹو) کے ساتھ کام کررہا ہے۔ کمپنی اور بینک کے درمیان معاہدہ ہوا ہے کہ قرضے سے کمپنی کی پیداوار ہی خریدی جاسکے گی۔ اس سے دوسری چیز جیسے جانور یا نامیاتی تخم نہیں خریدا جاسکے گا۔ جب کاشتکاروں کو اس معاہدے کا علم ہوا تو اُنہوں نے دوسرے کاشتکاروں کو بھی اس خبر کی اطلاع دی۔

کاشتکاروں نے بینک کے سامنے احتجاج کیا اور مزید قرض لینے سے انکار کردیا۔ کئی احتجاجوں کے بعد بینک نے مون سنٹو سے قرض لینا بند کیا۔

زہریلے ادویات کے لئے حل اور خاکہ سازی

وقت: دو یا تین گھنٹے

مواد: کاغذ، رنگدار قلم یا پنسل، لیس دار پٹیاں یا کیلیں۔ اگر لوگ زہریلے ادویات کے نقصانات کو پہلے سے جانتے ہیں تو یہ سرگرمی اس کے حل کی تلاش میں معاون ہوگی۔ رہنمائی اگر مباحثے کی رہنما کریں تو زیادہ بہتر ہوگا۔

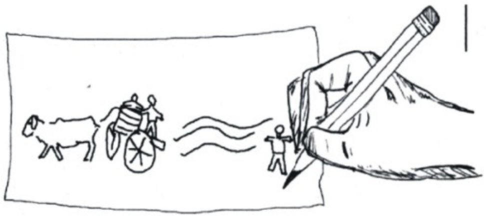

1) زہریلے ادویات کے مسائل کو زیر بحث لانا:۔

علاقے میں زہریلے ادویات جس طرح استعمال کئے جاتے ہیں اُن طریقوں پر بحث کیجئے۔

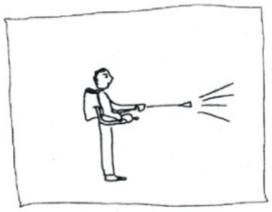

2) زہریلے ادویات کے مسائل کی خاکہ سازی:۔

ہر آدمی ایک مسئلے کا خاکہ بنائے کہ لوگ کس طرح زہریلے ادویات کی زد میں ہیں۔ پھر کیلوں یا لیس دار پٹیوں سے تصویر (خاکے) کو دیوار سے چپکا دیں۔ پورا گروپ تصویر کا مطالعہ کر کے تین سے پانچ تک عام مسائل کا تعین کرتا ہے پھر گروپ ان مسائل کی وجوہات پر بحث کرتا ہے۔ کہ یہ مسائل کیوں پیدا ہوتے ہیں؟ اور ان مسائل کی روک تھام کیوں اتنی مشکل ہے؟

3) حل کا خاکہ:۔ گروپوں میں لوگ ممکنہ حل پر بحث کرتے ہیں اور اپنے نظریات کے خاکے بناتے ہیں۔ مثال کے طور پر اگر مسئلہ یہ ہے کہ دوائی برتن سے بہہ کر کمر پر لگتی ہے تو اس کے فوری حل میں برتن کی مرمت اور حفاظتی لباس کا پہننا شامل ہے۔ جبکہ طویل المیعاد حل میں نئے اوزار کو خریدنا یا نامیاتی کاشتکاری کرنا ہے۔ شاید ان تمام حل کی تصویر بنائی جائے۔ اکثر ایک حل پیش کرنے سے ایک سے زیادہ مسائل ہوجاتے ہیں

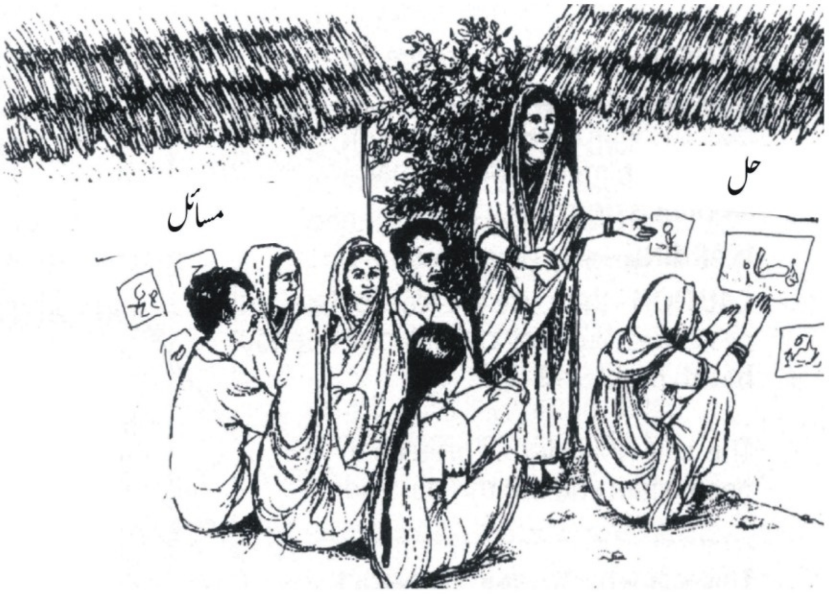

4) لوگوں کی کھینچی ہوئی تصاویر پر بحث کریں۔ سب سے پہلے کونسا مسئلہ جلدی حل ہوسکتا ہے؟ جبکہ کونسا مسئلہ جلد حل نہیں ہوسکتا۔ ان تصاویر کو اس ترتیب سے رکھ دیں کہ جو مسائل فوری طور پر حل ہو رہے ہوں اُنہیں سب سے اوپر رکھ دیں۔ لوگ حلوں کو عملی جامہ پہنانے کے بارے میں گفتگو کریں اور طویل المیعاد حل کی طرف پیش رفت کا لائحہ عمل طے کریں۔ یہ بھی طے کریں کہ آغاز کس طرح کیا جائے۔

زہریلے ادویات کے لیبل کو پڑھنا اور سمجھنا

زہریلے ادویات کی تعلیم وتربیت میں ابتدائی قدم یہ ہے کہ لوگوں کو لیبل پڑھنا اور سمجھنا آجائے۔ تمام مزدوروں کا حق ہے کہ وہ سمجھیں کہ ان کیمیکلز کے خطرات کیا ہیں؟ اور انہیں کسی قسم کے حفاظت کی ضرورت ہے؟ زہریلے ادویات پر لگے لیبل پر ہدایات دی گئی ہوتی ہیں۔ ان میں زہر کے استعمال، مکس کرنے کا طریقہ زہر کی مقدار اور اس کے استعمال کے بعد کھیت میں داخل ہونے کے وقت کے متعلق ہدایات دی گئی ہوتی ہیں، بعض لیبل نا قابل فہم ہوتے ہیں۔ اس میں اکثر مشکل زبان استعمال ہو چکی ہوتی ہے یا شاید یہ ہدایات آپ کی مقامی زبان میں نہ ہوں۔ چونکہ اکثر مزدوروں کو تو یہ بھی پتہ نہیں ہوتا کہ وہ کونسے کیمیکلز استعمال کر رہے ہیں۔ اس زہریلے ادویات کے استعمال کے تحفظ کے بارے میں لیبل اتنا اہم نہیں ہوتا۔

یہ زہریلے ادویات کے لیبل کی ایک مثال ہے
دوسرے لیبل مختلف بھی ہو سکتے ہیں لیکن معلومات
یکساں ہوتے ہیں۔ یہ بات یاد رکھیں کہ اگر آپ
ہدایات پر عمل بھی کریں تب بھی آپ کو نقصان
پہنچ سکتا ہے۔
مستعد اجزاء سے مراد وہ اجزاء ہیں جو کیڑوں
مکوڑوں کو مار دیتے ہیں
اس سے دوائی کی زہرنا کی کا پتہ چلتا ہے
ان الفاظ، خطرہ، زہر، کا مطلب یہ ہے
کہ اس دوائی کی معمولی مقدار بھی مہلک ہے۔
''وارننگ'' کا مطلب ہے بہت خطرناک۔
''احتیاط'' یہ اتنی زہریلی دوائی نہیں لیکن پھر بھی
صحت کے مسائل پیدا کر سکتی ہے۔

اس کا مطلب یہ ہے کہ اس دوائی کے
استعمال کے لئے کن احتیاطی تدابیر کی
ضرورت ہے۔
اس کا مطلب یہ ہے کہ زہر آلودگی کی صورت
میں کیا کیا جائے۔ یہ اس لئے اہم ہے کہ اس
میں یہ لکھا ہوا موجود ہوگا کہ اُلٹی کروائی
جائے یا نہیں۔

نوپسٹ
اے، بی، سی چم کارپ
کیڑے مار دوائی
رجسٹریشن نمبر M7485
مستعد اجزاء
ڈلٹاتھین (2.1 فاسفو_(5)_4 کلورو میتھون)
50%______________
پوشیدہ اجزاء_____50%
ٹوٹل 100%
بچوں کی پہنچ سے دور رکھیں۔
خطرہ زہر

فلگرو

حفاظتی بیان: لمبی آستینوں والا لباس، لمبی شلوار اور حفاظتی دستانے پہنیں۔ تمباکو کے استعمال اور کھانے پینے سے پہلے منہ ہاتھ دھوئیں کام کے بعد پانی اور صابن سے اچھی طرح ہر روز لباس تبدیل کریں اور دوبارہ استعمال کرنے سے پہلے اسے دھوئیں۔

عملی علاج کا بیان: انسانوں اور فالتو جانوروں کے لئے خطرات:
اگر دوائی نگلی جائے: اُلٹی نہ کروائی جائے۔ ڈاکٹر سے فوری رجوع کریں اگر آنکھ میں چلی جائے: پندرہ منٹ تک آنکھوں میں پانی ڈالتے جائیں، اور ڈاکٹر سے رجوع کریں۔
اگر جلد پر لگے: زیادہ صابن سے دھوئیں اور اگر جلن باقی رہے تو ڈاکٹر سے معائنہ کروائیں۔
اگر سانس کے ذریعے اندر جائے: تازہ ہوا میں سانس لیں اور ڈاکٹر سے رجوع کریں۔

اس کا مطلب یہ ہے کہ صرف تربیت یافتہ افراد اسے استعمال کر سکتے ہیں لیکن کمپنیاں تو اسے رقم کے بدلے کسی پر فروخت کرے گی۔

یہاں ڈاکٹر کے لئے ہدایات اور علامات کی تفصیل ہے، اس لئے زہر آلودگی کی صورت میں ڈاکٹر کے پاس لیبل لے جانا بہت ضروری ہوتا ہے۔

اگر اس لیبل پر اٹروپائن کا نام ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ یہ بہت خطرناک دوائی ہے۔

آر ای آئی (Restricted Entry Internal) یعنی دوائی کے چھڑکاؤ کے بعد کتنے وقت بعد کھیت میں جایا جائے یہ وقت عموماً چار گھنٹوں سے لیکر تین تک ہوتا ہے۔

اس دوائی کو مکس کرنے، برتن میں ڈالنے، استعمال کرنے اور بعد میں تلف کرنے کا طریقہ ہوتا ہے۔

رنگوں کی کوڈنگ

مختلف جگہوں میں زہریلے ادویات کے تھیلوں پر زہر کی مقدار ظاہر کرنے کے لئے مختلف رنگ استعمال کئے جاتے ہیں۔ دنیا کے مختلف علاقوں میں ان رنگوں کی کوڈنگ مختلف ہوتی ہے۔ اپنے علاقے کے رنگوں کی کوڈنگ سیکھئے۔

محدود استعمال کی زہریلی دوائی صرف وہ لوگ استعمال کریں جو سند یافتہ افراد کے زیر نگرانی کام کر رہے ہوں۔ اور صرف اُس استعمال کے لئے جس کی سند جاری کر دی گئی ہو۔

ڈاکٹر کے لئے ہدایات:

''نوپسٹ'' کا علاج علامات کی بنیاد پر کیا جائے۔ اگر خطرہ ہوا تو پازما اور آر بی سی لینسٹر اسی (CHolinesterase) ٹسٹ سے خطرہ کا اندازلگے گا۔ اٹروپائن انجکشن کے ذریعے مفید ہوگا۔

ماحولیاتی خطرات:- یہ دوائی مچھلیوں اور مویشیوں کے لئے بہت زہریلی ہے پانی اور گیلی زمین میں سکا براہ راست استعمال نہ کریں۔ اوزار کو دھونے وغیرہ سے پانی کو آلودہ نہ کریں۔

دوبارہ داخلے کا بیان:- بارہ گھنٹے کے مجوزہ وقت کے دوران مزدور یا کاشتکار کھیت میں داخل نہ ہو۔ جو لوگ نہیں جانتے کہ کب کھیت میں جایا جائے اُنہیں تقریری یا تصویری صورت میں بتایا جائے۔

استعمال کے لئے ہدایات:- یہ دوائی فصل کی قسم کے مطابق مجوزہ مقدار ہی استعمال کریں جس طرح کہ جدول میں مقدار دی گئی ہیں۔ آدھا پانی، ڈال کر مطلوبہ مقدار دوائی کی ڈال دیں پھر آدھا پانی بعد میں ملائیں اور اُس وقت تک ہلاتے رہیں جب تک کہ مطلوبہ آمیزہ تیار نہ ہو جائے۔

ذخیرہ کرنا اور تلف کرنا:

اپنے اصلی برتن میں ذخیرہ کریں برتن کو اچھی طرح ڈھانپیں۔ زیادہ گرمی اور سردی سے دور رکھیں۔ اگر دوائی بہہ جائے تو مٹی، ریت وغیرہ سے اسے سکھا دیں، کیمیاوی زائد مواد کو تلف کر دیں۔

برتن کو ضائع کرنے کے لئے تین بار اسے دھوئیں پھر اس میں سوراخ کر کے مقامی حکومت کے قانون کے مطابق تلف کر دیں۔